شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

04اگست2024ء

پریس ریلیز

5اگست کشمیر کی تاریخ کاایک اور سیاہ دن ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): 5اگست کشمیر کی تاریخ کا ایک اور سیاہ دن ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ پانچ برس قبل 5 اگست 2019ء کو بھارت نے اپنے آئین کی دفعات 370 اور 35-A کو ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کر دیا جو سلامتی کونسل کی منظور کردہ استصواب رائے کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی تھی پھر اس خوف سے کہ کشمیری اپنے ردعمل کا اظہار کریں گے کشمیر کو ایک بڑی جیل میں تبدیل کر دیا اور کشمیریوں پر ہونے والا ظلم و تشدد بدترین صورت اختیار کر گیا۔ یاسین ملک اور کئی دوسرے کشمیری لیڈروں پر جھوٹے مقدمات قائم کرکے اُنہیں پابند سلاسل کر دیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے ہر وعدہ سے منحرف ہونے کی بھارتی داستان صاف ظاہر کرتی ہے کہ وہ کسی صورت کشمیر پر اپنے ناجائز تسلط کو ختم کرنے کو تیار نہیں بلکہ اِسے دوام دینے کے درپے ہے۔ بھارت کا تیسری بار وزیر اعظم منتخب ہونے والا نریندر مودی واشگاف انداز میں اعلان کر چکا ہے کہ کشمیر سے مسلمانوں کا صفایہ کر دیا جائے گا اور اس نے بھارت کے مسلمانوں کو بھی صاف صاف پیغام دے دیا ہے کہ بھارت صرف ہندوؤں کا ہو گا۔ پھر یہ کہ بھارت اور اسرائیل کا گٹھ جوڑ بھی کھل کر سامنے آچکا ہے اور بھارت مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کی نسل کُشی کا اسرائیلی ماڈل اپنا رہا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ دنیا بھر میں انسانی حقوق کے علمبردار کہلانے والے مغربی ممالک اور بین الاقوامی ادارے بھارت کے 5 اگست کے سفاکانہ اقدامات کے نہ صرف حامی بلکہ اس ظلم میں اُس کے شراکت دار بھی بن چکے ہیں اور بھارت کے اس غیر انسانی اور بین الاقوامی قوانین کے سراسر خلاف طرزِ عمل کو رد کرنا تو دور کی بات ہے زبان سے بھی اُس کی مذمت کرنے پر تیار نہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ عالم اسلام کے اکثر ممالک بھارت سے تجارتی اور سفارتی مفادات کی توقع میں مظلوم کشمیریوں کی بجائے بھارت کے حامی نظر آتے ہیں۔ اُنہوں نے حکومتِ پاکستان کو ناصحانہ مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ جب تک بھارت 5 اگست 2019ء کے اقدام کو واپس نہیں لیتا بھارت کو کسی قسم کے مذاکرات کی دعوت دینا در حقیقت کشمیریوں کے ساتھ بے وفائی کے مترادف ہو گا۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان کلمہ طیبہ کی بنیاد پر وجود میں آیا لیکن پاکستان میں اسلامی نظام قائم نہ ہو سکا جس کی وجہ سے پاکستان کشمیریوں کے لیے ایک آئیڈیل ریاست نہ بن سکا اگر پاکستان حقیقت میں اسلام کا قلعہ بن جائے تو وہ کشمیری "جو پاکستان سے رشتہ کیا لا الٰہ الا اللہ" اور "کشمیر بنے گا پاکستان" کے نعرے لگاتے ہیں اُن میں ایسا جوش اور ولولہ پیدا ہو جائے گا کہ دنیا کی کوئی طاقت کشمیر کی بھارتی تسلط سے آزادی کو روک نہیں سکے گی۔ ان شاء اللہ!

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 04 August 2024

5 August is another black day in the history of Indian Occupied Kashmir.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement on the *Youm-e-Istehsal-e-Kashmir*. The Ameer said that 5 years ago, on 5 August 2019, India revoked articles 370 and 35-A from its constitution and illegally annexed the disputed territory of Occupied Kashmir in a brazen violation of the resolutions of the United Nations Security Council that stipulate plebiscite in the occupied territory. Moreover, fearing a response to this oppression from the Kashmiris, India converted the entire Occupied Kashmir into a prison and intensified the brutalities on Kashmiri Muslims. Many Kashmiri leaders, including Yasin Malik, have been illegally incarcerated on the basis of sentences given on false accusations and trials. In fact, the Ameer noted, India has an extensive track record of telling lies on every matter, which is testament to the fact that India would only keep prolonging the illegal occupation of Kashmir. Narendra Modi, who was recently elected as the PM of India for a third tenure, has stated in no unclear terms that Kashmiri Muslims would be wiped from the occupied territory and he has also given a clear message to the Muslims of India by declaring that Indian belongs to Hindus alone. Moreover, the evil nexus between India and Israel has become evident after 7 October 2023 and India is now following the Israeli model of genocide of Muslims in Occupied Kashmir. The Ameer lamented that the western countries and international institutions that claim to be the 'champions of human rights' have not only supported the punishing steps taken by India on 5 August 2019, but have virtually become partners in crime in Indian atrocities in Occupied Kashmir. They are not even willing to condemn the brutal actions of India that are in stark violation of international law, let alone taking punitive measures against India. The Ameer remarked that it is a matter of great shame that most Muslim counties are siding with the oppressive Indian regime instead of the oppressed Kashmiri Muslims, due to petty economic and diplomatic benefits. The Ameer advised the government of Pakistan that until India repeals all steps taken on 5 August 2019, any hint from Pakistan to negotiate with India would be a betrayal of the Kashmiris. The Ameer said that Pakistan came into being on the basis of the *Kalima-e-Tayiba*, yet the Islamic system could not be established here, due to which Pakistan could never become an ideal for the Kashmiris. He concluded by asserting that if Pakistan becomes a genuine fortress of Islam, then Kashmiris, who chant the slogans *"Pakistan se Rishta Kya: La Illaha Ill Allah"* and *"Kashmir baney ga Pakistan"*, would gain immense vigor and no power in the world would be able to stop Kashmir from getting freedom from Indian occupation thereafter. *In Sha Allah!*

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami